روپے کا صحیح مصرف

کسی کنجوس کے پاس بہت سا روپیا تھا۔ وہ ہر روز اس روپے کو گنتا اور پھر حفاظت سے رکھ دیتا۔ اسے فکر لگی رہتی تھی کہ کہیں کوئی انہیں نکال کر نہ لے جائے۔ آخر اس نے جنگل میں جا کر ایک درخت کی جڑ میں گڑھا کھودا اور اپنی ساری پونجی اس میں دبا دی۔ جب یہ کام کر چکا تو اس نے اطمینان کا سانس لیا۔ اس کا خیال

تھا کہ اس کا روپیہ اب بالکل محفوظ ہو گیا ہے۔

جس وقت وہ روپیہ زمین میں گاڑ رہا تھا تو اتفاق سے اس وقت ایک شخص بھی چھپ کر اسے دیکھ رہا تھا۔ جب کنجوس اپنے گھر چلا گیا تو اس نے آ کر زمین کو کھودا، روپیہ نکالا اور چلتا بنا۔ کنجوس کے خیال میں اب اس کا روپیہ بالکل محفوظ تھا مگر پھر بھی ساری رات فکر کے مارے اسے نیند نہ آئی۔

صبح ہوتے ہی وہ اٹھا اور سیدھا جنگل میں جا کر اس جگہ کو دیکھا جہاں ایک دن پہلے روپیہ گاڑ آیا تھا۔ مگر اس جگہ روپیہ کا نام نشان تک نہ تھا۔ یہ دیکھ کر کنجوس چیخیں مار مار کر رونے لگا۔

جب وہ گھر پہنچا تو اس کے دوستوں نے پوچھا ''کیوں بھائی، کیا ہوا جو اس طرح روتے دھوتے، چیختے چلاتے آ رہے ہو؟''

کنجوس نے منہ بسور کر جواب دیا ''کیا بتاؤں بھائی! میں تو بالکل لٹ گیا۔ میں نے کوڑی کوڑی کر کے جو روپیہ جمع کیا تھا۔ اسے کل جنگل میں ایک درخت کے نیچے دبا آیا تھا۔ آج جا کر جو دیکھتا ہوں تو روپے کا کہیں نام بھی نہیں۔ نہ جانے کون کم بخت نکال کر لے گیا۔''

کنجوس کے دوستوں میں سے ایک یہ سُن کر بولا ''میرے خیال میں تمہارا کچھ بھی نقصان نہیں ہوا۔ تم نے اس روپے میں سے ایک پیسا بھی خرچ نہیں کیا، نہ آئندہ کبھی کرتے۔ اس لئے اب بہتر یہ ہے کہ ایک پتھر لے جا کر اس روپے کی جگہ رکھ آؤ اور اسے روپیہ ہی سمجھو۔ کیونکہ رکھنے کے لئے روپیہ اور پتھر برابر ہیں۔''